# کیا نفاس کی حالت میں میاں بیوی ایک بستر پر سو سکتے ہیں؟

دارالافتاء اهلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

کیا نفاس میں شوہر اپنی بیوی کے ساتھ ایک بستر پر سو سکتا ہے؟ اور شوہر اس حالت میں بیوی کے کتنے قریب جا سکتا ہے؟ رہنمائی فرمائیں۔

## جواب

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! حالتِ حیض و نفاس میں میاں بیوی ایک بستر پر سو سکتے ہیں، اور اگر ساتھ سونے میں غلبۂ شہوت اور اپنے کو قابو میں نہ رکھنے کا احتمال ہو تو ساتھ نہ سوئے اور اگر گمان غالب ہو تو ساتھ سونا گناہ ہے۔ نیز ناف کے نیچے سے گھٹنے سمیت تک حصے کو کسی موٹے حائل کے بغیر، شہوت کے بغیر بھی چھونا، جائز نہیں اور اتنے حصے کو شہوت کے ساتھ دیکھنا بھی جائز نہیں، البتہ! ایسے موٹے کپڑے کے اوپر سے چھونا، جائز ہے کہ جس سے بدن کی گرمی محسوس نہ ہو۔ اور اوپر مذکور حصے کے علاوہ جو بدن کا حصہ ہے یعنی ناف سے اوپر کا سارا حصہ اور گھٹنے سے نیچے کا سارا حصہ، اتنے حصے سے نفع لینے میں کوئی حرج نہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں: "كان إحدانا، إذا كانت حائضا، أمرها رسول الله صلى الله تعالىٰ عليه و آله سلم أن تأتزر في فور حيضتها. ثم يباشرها. قالت: وأيكم يملك إربه كما كان رسول الله صلى الله تعالىٰ عليه و آله وسلم يملك إربه" ترجمہ: ہم میں سے کوئی حائضہ ہوتی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حیض کے کثرت کے دنوں میں تہبند باندھنے کا حکم دیتے، پھر ساتھ تشریف فرما ہو جاتے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: تم میں کون ہے جو اپنی خواہش کو اس قدر قابو میں رکھتا ہو جس قدر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خواہش پر قابو رکھتے تھے۔

(صحیح مسلم، جلد 1، صفحہ 242، حدیث: 239-2، داراحیاء التراث العربی، بیروت)

تبیین الحقائق میں ہے ويمنع الحيض قربان زوجها ما تحت إزارها لقوله تعالى: {و لا تقربوهن حتى يطهرن}

ترجمہ: اور حیض اس بات سے مانع ہے کہ شوہر اس حالت میں اپنی بیوی کے تہبند کے نیچے والے حصے کے قریب

جائے، اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی وجہ سے: اور (حیض کی حالت میں) تم بیویوں کے قریب نہ جاؤ، جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں۔

اس کے تحت حاشیہ شلبی میں ہے "(قولہ: ماتحت إزارھا) أي وھو من السرۃ إلی الرکبۃ اھ." ترجمہ: تہبند کے نیچے والے حصے سے مراد ہے: "ناف سے گھٹنے تک کا حصہ۔" (تبیین الحقائق وحاشیۃ الشلبی، کتاب الطہارۃ، باب الحیض، جلد 1، صفحہ 163، مطبوعہ: کوئٹہ)

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے "(وقربان ماتحت إزار)---**ولو بلا شهوة**، وحل ماعداہ مطلقاً" ترجمہ: ناپاکی کی حالت میں عورت کے تہبند کے نیچے والے حصے سے قربت حاصل کرنا اگرچہ بلا شہوت ہو، جائز نہیں، اس کے علاوہ حصے سے نفع حاصل کرنا مطلقاً جائز ہے۔ (الدر المختار مع رد المحتار، جلد 1، صفحہ 534، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے "کلیہ یہ ہے کہ حالتِ حیض ونفاس میں زیرِ ناف سے زانو تک عورت کے بدن سے بلا کسی ایسے حائل کے جس کے سبب جسمِ عورت کی گرمی اس کے جسم کو نہ پہنچے، تمتع جائز نہیں یہاں تک کہ اتنے ٹکڑے بدن پر شہوت سے نظر بھی جائز نہیں اور اتنے ٹکڑے کا چھونا بلا شہوت بھی جائز نہیں اور اس سے اوپر نیچے کے بدن سے مطلقاً ہر قسم کا تمتع جائز یہاں تک کہ سحقِ ذکر کرکے انزال کرنا۔" (فتاوی رضویہ، جلد 4، صفحہ 353، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

حیض و نفاس کے احکام بیان کرتے ہوئے صدر الشریعہ، مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ تحریر فرماتے ہیں: "ہمبستری یعنی جماع اس حالت میں حرام ہے۔۔۔ اس حالت میں ناف سے گھٹنے تک عورت کے بدن سے مرد کا اپنے کسی عُضْو سے چھونا، جائز نہیں جب کہ کپڑا وغیرہ حائل نہ ہو، شہوت سے ہو یا بے شَہوت اور اگر ایسا حائل ہو کہ بدن کی گرمی محسوس نہ ہوگی تو حَرَج نہیں۔ ناف سے اوپر اور گھٹنے سے نیچے چھونے یا کسی طرح کا نفع لینے میں کوئی حَرَج نہیں۔ یوہیں بوس وکنار بھی جائز ہے۔۔۔۔ اپنے ساتھ کھلانا یا ایک جگہ سونا جائز ہے بلکہ اس وجہ سے ساتھ نہ سونا مکروہ ہے۔۔۔ اگر ہمراہ سونے میں غلبۂ شَہوت اور اپنے کو قابو میں نہ رکھنے کا احتمال ہو تو ساتھ نہ سوئے اور اگر گمان غالب ہو تو ساتھ سونا گناہ۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 382، 383، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی**

**فتوی نمبر: WAT-4393**

**تاریخ اجراء:** 09جمادی الاولیٰ1447ھ/01نومبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net